بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تصریحات

الیکشن کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ مشرقی پاکستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں کے سبب انتخابات دسمبر تک ملتوی کر دیے گئے ہیں۔ اس طرح سیاسی پارٹیوں کو دو ماہ کا اور موقع مل گیا ہے کہ وہ عوام کے سامنے اپنے پروگرام اور نظریات کو زیادہ واضح طور پر پیش کر سکیں اور رائے عامہ کو اپنے اپنے حق میں ہموار کر سکیں۔

ملک کی دینی رجحان اور اسلامی نظریات رکھنے والی جماعتوں کے لیے یہ بڑا سنہری موقع ہے کہ وہ نعرہ باز لیڈروں اور جذبات سے کھیلنے والی پارٹیوں کی اصلیت لوگوں کے سامنے بے نقاب کر سکیں اور انہیں آگاہ کر سکیں کہ ان کا اور ملک کا مفاد کس منشور اور نظام میں مضمر ہے۔ اس سلسلہ میں انہیں یہ فرصت بھی حاصل ہو گئی کہ وہ جلد از جلد کچھ مشترکہ اقدار پہ متفق ہو کر بائیں بازو کے عناصر اور لادینی نظریات رکھنے والی پارٹیوں کے خلاف مضبوط محاذ قائم کر کے اس امڈتے ہوئے سیلاب کے سامنے بند باندھ سکیں جو سوشلزم۔ کمیونزم اور غیر ملکی ملحدانہ نظاموں کی صورت میں بڑھا چلا آرہا ہے۔ اسی طرح ان گروہوں کی بیخ کنی بھی ہو سکے گی جو ایک پاکستان کو کئی ٹکڑوں میں تقسیم کر کے اس کو تباہ و برباد کرنے پہ تلے ہوئے ہیں۔

اور ہم اس بات پہ یقین رکھتے ہیں کہ اس کام کو تن تنہا کوئی جماعت بھی سرانجام نہیں دے سکتی۔ اس کا ایک اور صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ نظریہ پاکستان پر یقین رکھنے والی اور عملی طور پر اس نظریے کے نفاذ کی خواہاں اور حامی جماعتیں متحد ہو جائیں اور اسلام اور پاکستان کی خاطر اپنے تمام معمولی معمولی اور ذاتی اختلافات کو فراموش کر دیں اور اگر ایسا نہ ہو سکا تو ہمیں اس بارہ میں کوئی شبہ نہیں کہ اس ملک کی قسمت کا ستارہ دھندلا جائے گا اور گہنا جائے گا۔

ہم دیکھ رہے ہیں کہ اس وقت ایک ایک حلقۂ انتخاب میں مختلف دینی ذہن اور اسلامی نظریات رکھنے والی جماعتوں کے کئی کئی افراد قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے امیدوار بنے کھڑے ہیں اور ان کے مقابلہ میں بائیں بازو کی لادینی نظام کی حامی جماعتوں کا صرف ایک ہی امیدوار ہے۔ ظاہری بات ہے کہ اسلامی ذہن رکھنے والوں کے ووٹ آپس میں تقسیم ہو کر رہ جائیں گے جبکہ غیر اسلامی نظام کے حامیوں کے ووٹ قطعی طور

پر تقسیم نہیں ہوں گے اور اس کا نتیجہ جو بھی برآمد ہوگا۔ وہ واضح ہی ہے۔

اس مقصد کے حصول کی خاطر پچھلے کئی ماہ سے کچھ مخلصین نے مسلسل کوششیں کیں اور کر رہے ہیں۔ اور دینی ذہن رکھنے والی جماعتوں کے باہم کئی اجلاس بھی منعقد ہو چکے ہیں لیکن افسوس کہ پوری محنت اور کاوش کے باوجود ابھی تک اس کا کوئی مثبت نتیجہ برآمد نہیں ہو سکا۔

ہم اس پوزیشن میں تو نہیں کہ کسی ایک پر فرد جرم عائد کر دیں یا کسی ایک کو بری الذمہ ثابت کریں۔ لیکن اتنا عرض کیے بغیر نہیں رہ سکتے کہ ابھی تک ہمیں اس خطرے کا احساس نہیں ہو سکا جو ہمارے چاروں طرف منڈلا رہا ہے اور جو نہ صرف ہمیں بلکہ ہماری ماضی کی قربانیوں، ہمارے دین اور ہمارے ملک کو اپنی لپیٹ میں لینے کو ہے۔

اس بنا پر ضرورت اس امر کی ہے کہ انتخاب اور انتخابی مہم کو ثانوی حیثیت میں رکھتے ہوئے کچھ ایسی کوشش کی جائے جس سے ملک میں لادینی نظاموں اور الحادی قوتوں کے خلاف ایسی تحریک چلائی جاسکے جس کے نتیجہ میں پوری قوم یکسو اور یک جا ہو کر اسی طرح باطل کے خلاف صف آرا ہو جائے جس طرح تحریک پاکستان کے وقت ہوئی تھی جس کے صلہ میں پاکستان دنیا کا سب سے بڑا اسلامی ملک وجود میں آیا تھا اور اگر اس طرح کی تحریک چلانے پر اور باہم یکجا ہونے پر توجہ نہ دی گئی تو ہمیں خدشہ ہے کہ انتخاب جیتنا تو بڑی بات خود ملک کا باقی رہ جانا مشکل ہو جائے گا۔ اس لیے کہ ہمارا ایمان ہے کہ اس ملک کی سلامتی اور بقا صرف اسلام کی رہینِ منت ہے۔ اگر اسلام کو اس ملک سے الگ کر دیا جائے تو یہ ملک باقی نہیں رہ سکتا۔

ہم معذرت خواہ ہیں کہ اس دفعہ پرچہ کچھ تاخیر سے آپ تک پہنچ رہا ہے۔ نیز اس دفعہ بھی کئی ایک وہ مضامین شامل اشاعت نہیں ہو سکے جو کہ ہم اس دفعہ کرنا چاہتے تھے۔

اس کی ایک بڑی وجہ تو کچھ نجی مصروفیات تھیں اور کچھ تبلیغی اور تعلیمی مشغولیات کہ روزانہ دو دو تین تین جگہ خطاب کے لیے جانا پڑا۔ پھر حسب سابق امسال بھی ایک امتحان میں بیٹھنا پڑ گیا اور پورا ایک ماہ

اسی میں گزر گیا۔ صبح پرچہ اور رات تقریر۔ آخری ایام میں ایک حادثہ پیش آگیا جس کی خبر قارئین کی نظروں سے گزر ہی چکی ہوگی کہ ۹؍اگست کو پونے تین بجے گوالمنڈی چوک لاہور میں جب کہ میں ایک میڈیکل ہال میں دوائی لینے کے لیے گیا تو اچانک ایک غنڈے نے پہلے سوئے سعادلعبادین خنجر بردار ساتھیوں کی معیت میں پستول تان کر حملہ کی ناکام کوشش کی لیکن للہ الحمد کہ اس نے اپنے فضل و کرم سے محفوظ رکھا۔ بہرحال کچھ اس سلسلہ میں بھی معمولی سی پریشانی رہی۔ اس وجہ سے تاخیر بھی ہوئی اور مضامین بھی حسب منشا شامل نہ کر سکے۔ انشاء اللہ آئندہ سے امید ہے کہ پرچہ نہ صرف پہلے کی طرح کا ہوگا بلکہ بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بھی بہتر ہوگا۔